



## سوال

(256) نماز میں سست شوہر کو باجماعت نماز کی ادائیگی کی تلقین باعث گناہ تو نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب عورت اپنے خاوند کو مسجد میں باجماعت نماز کی ادائیگی میں سستی کرنے پر نصیحت کرے یا پھر اسے غصے ہو تو کیا وہ اس بنا پر گناہگار ہوگی اس لیے کہ خاوند کا حق زیادہ ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب خاوند کسی حرام کردہ فعل کا ارتکاب کرے مثلاً باجماعت نماز کی ادائیگی میں سستی، یا نشہ کرنا یا پھر رات بھر جاگنا تو اس پر عورت اپنے خاوند کو نصیحت کرے گی تو گناہگار نہیں ہوگی بلکہ عند اللہ ماجور ہوگی۔ البتہ اسے چاہیے کہ نصیحت کرتے ہوئے نرم رویہ اپنائے اور لہجہ اسلوب اختیار کرے کیونکہ ایسا کرنے میں اس کی بات زیادہ قبول اور فائدہ مند ہوگی۔ (ان

شاء اللہ) (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

صدر امام عذبی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 320

محدث فتویٰ